

## 95316 - راجحى بنك ميں ملازمت كرنے كا حكم

### سوال

اسلامى بنك الراجحى ميں ملازمت كرنے كا حكم كيا هے ؟

### پسنديده جواب

الحمد لله.

پر اس اسلامى بنك ميں ملازمت كرنى جائز هے، جو معاملات اور لين دين ميں اسلامى قيود ضوابط پر عمل كرتے هين،  
ڈاكٲر محمد بن سعود العصيمي حفظه الله سے درج ذيل سوال كيا گيا:

كونسے ايسے بنك هين جن ميں ملازمت كرنى جائز هے ؟

شيخ رحمہ الله كا جواب تھا:

" اس اسلامى بنك ميں ملازمت كرنى جائز هے جو ان قواعد و ضوابط پر عمل كرتے هون جو شرعى كمىٲى نے مقرر  
كیے هين، مثلا الرجحى اور بنك البلاد كى شرعى كمىٲى.

اور ملازم كے ليے اس بنك ميں ملازمت كرنى جائز هے حتى كه اگر كام اس كى رائے ميں صحيح كے مخالف بهى هو،  
اور وه كام بنك كى شرعى كمىٲى كے هاں جائز هو.

اور ان بنكون ميں بهى ملازمت كرنى جائز هے جو اسلامى بنك ميں تحويل كرتے هين مثلا اهلى اور الجزيره ليكن اس ميں  
ملازمت كى ايك شرط هے كه وه بنك شرعى كمىٲى كے قواعد و ضوابط پر عمل كرتا هو، ليكن سوده بنك ميں ملازمت  
كرنا جائز نهين هے، چاهے كام مباح حصه ميں هى كيون نه هو.

والله تعالى اعلم.

اور ان سے يه سوال بهى كيا گيا:

مجهے الراجحى بنك ميں ٲيكنكلى معلومات كے حصه ميں دفتري اور ٲيكنكل كے عهده پر ملازمت كى پيشكش هوئى  
هے، كيا آپ اس منصب اور عهده پر راجحى بنك ميں ملازمت ميں كوئى شرعى شبه محسوس كرتے هين ؟

شيخ كا جواب تھا:

" اس میں کوئی حرج نہیں، آپ کو شرعی کمیٹی کی قرارات کا مطالعہ کرنا چاہیے، تا کہ آپ خود بھی مطمئن ہوں، اور آپ کے ارد گرد والے بھی، اور آپ ان قرارات اور فیصلوں پر عمل کر سکیں، اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق سے نوازے "

انتہی.

ماخوذ از: شیخ ویب سائٹ الربح الحلال.

واللہ اعلم .